



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII	अनुभाग I
PART XVII	SECTION I
XVII	سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اخباری سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	सोमवार	17, नवम्बर	2014	26 कार्तिक,	1936 (शक)	खंड IV
No. I	New Delhi	Monday	17, November	2014	26 Kartik,	1936 (Saka)	Vol. IV
نمبر I	نئی دہلی	دو	17	نومبر 2014	کارک	1936 (شک)	جلد IV

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 09 अक्टूबर 2014/आश्विन 17, 1936 (शक)

“वाल्डेन और बुजुर्ग शहरियों के लिए जान व नपका और बंधवूद ऐक्ट, 2007 जमा आदादें शुमार ऐक्ट, 2008, साइंस और इंजीनियरिंग तहकीक बोर्ड ऐक्ट, 2008 और कानूनी इलमे पैमाइश ऐक्ट, 2009” का उर्दू अनुवाद राश्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTIC
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 09, october, 2014/ Asvina 17, 1936 (saka)

The translation in Urdu of the following Act namely:- "The Maintenance and Welfare of Parents and Senior Citizens Act, 2007, the collection of statistics Act, 2008, The Science and Engineering Research Board Act, 2008 and the legal Metrology Act, 2009" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

”مندرجہ ذیل ایکٹ بعنوان: والدین اور بزرگ شہریوں کے لیے نان و فتنہ اور بہبود ایکٹ، 2007، جمع اعداد و شمار ایکٹ، 2008، سائنس اور تجارتی تحقیقی بورڈ ایکٹ، 2008 اور قانون علم پیاسا ایکٹ، 2009“ کا اردو ترجمہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی ذریعہ 2 کے ذریعہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. Sanjay Singh

Secretary to the Government of India.

Price: ₹ 5/-

سائنس اور انじینرنگ تحقیق بورڈ ایکٹ، 2008

(نمبر 9 بابت 2009)

(17 دسمبر، 2009)

ایکٹ، تاکہ سائنس اور انجینرنگ میں بنیادی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے کسی بورڈ کی تشکیل اور ایسی تحقیق میں مامور اشخاص، تدریسی اداروں، تحقیق اور ترقیاتی لیبارٹریوں، صنعتی اداروں اور ایسی تحقیق کے لیے دیگر ایجنسیوں کو مالی امداد فراہم کرنے اور اس سے مسلک یا صنعتی امور کے لیے توضیع کی جائے۔

باب ا ابتدائیہ

مخصر نام اور نفاذ۔ - (1) اس ایکٹ کو سائنس اور انجینرنگ تحقیق بورڈ ایکٹ، 2008 کہا جائے گا۔

(2) یہ ایسی *تاریخ پر نافذ اعمال ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعريفات۔ 2- اس ایکٹ میں بجاں کے کسیاں عمارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”بورڈ“ سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا سائنس اور انجینرنگ تحقیق بورڈ مراد ہے؛

(ب) ”چیرپسن“ سے بورڈ کا چیرپسن مراد ہے؛

(ج) ”فند“ سے دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا سائنس اور انجینرنگ تحقیق کے لیے فند مراد ہے؛

(د) ”رکن“ سے بورڈ کا رکن مراد ہے جس میں چیرپسن بھی شامل ہے؛

- (ہ) ”نگہبانی کمیٹی“ سے دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت تشكیل دی گئی ماہرین کی نگہبانی کمیٹی مراد ہے؛
- (و) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛
- (ز) ”سکریٹری“ سے دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا بورڈ کا سکریٹری مراد ہے۔

باب ۱۱ سائننس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ

بورڈ کی بناؤث اور تشكیل- 3-(1) مرکزی حکومت، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ایک بورڈ تشكیل دے گی جو سائننس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ کھلائے گا۔

(2) بورڈ متنزہ کردہ بالاتnam کی ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دامنی تسلیم ہوگا اور اس کی ایک عام مہر ہوگی اور اسے اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، معاهدہ کرنے کا اختیار ہوگا اور وہ مذکورہ نام سے دعویٰ دائر کر سکے گا اور اس پر دعویٰ ہو سکے گا۔

(3) بورڈ مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگا، یعنی:-

- (الف) محکمہ سائننس اور ٹکنالوجی میں حکومت بھارت کا سکریٹری، به اعتبار عہدہ۔ رُکن؛
- (ب) رُکن سکریٹری، منصوبہ بندی کمیشن، به اعتبار عہدہ۔ رُکن؛
- (ج) محکمہ بائیو ٹکنالوجی میں حکومت بھارت کا سکریٹری، به اعتبار عہدہ۔ رُکن؛
- (د) محکمہ سائنس اور صنعتی تحقیق میں حکومت بھارت کا سکریٹری، به اعتبار عہدہ۔ رُکن؛
- (ه) ارضیاتی سائننس کی وزارت میں حکومت بھارت کا سکریٹری، به اعتبار عہدہ۔ رُکن؛
- (و) وزارت مالیات، محکمہ اخراجات میں حکومت بھارت کا سکریٹری یا اس کا نامزد شخص، به اعتبار عہدہ۔ رُکن؛
- (ز) محکمہ صحت تحقیق میں حکومت بھارت کا سکریٹری، به اعتبار عہدہ۔ رُکن
- (ح) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ تین اراکین مقرر کے جائیں گی جنہیں تدریسی اداروں میں مختلف مضامین میں سائننسی تحقیق کا تجربہ حاصل ہو؛
- (ط) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ تین اراکین مقرر کے جائیں گے جنہیں سرکاری تحقیق لیبارٹریوں میں مختلف مضامین میں سائننسی تحقیق میں تجربہ حاصل ہو؛

(ی) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ چار اراکین مقرر کیے جائیں گے جنہیں صنعتی، سائنس اور تکنالوژی، سماجی۔ اقتصادی شعبوں پر بین الاقوامی پروجکٹوں اور دیگر سرکاری لیپارٹیوں میں تجربہ حاصل ہو۔

(4) بورڈ کا صدر دہلی یا قومی راجدھانی علاقہ میں ہو گا۔

(5) ضمن (3) کے فقرہ (ج) سے (ی) تک کے فقرہ جات میں مصروفہ اراکین کی اہلیتیں اور تجربہ، میعاد عہدہ اور الاؤنس ایسے ہوں گے جیسا کہ مقرر کیے جائیں۔

(6) چیرپرسن، بورڈ کے اجلاسوں کی صدارت کرنے کے علاوہ، ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے فرائض انجام دے گا جیسا کہ بورڈ کے ذریعے مقرر کیے جائیں یا اس کو تفویض کیے جائیں۔

(7) بورڈ کا کوئی فعل یا کارروائی محض اس وجہ سے کا عدم نہ ہو گی۔

(الف) کہ بورڈ میں کوئی جگہ خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛

(ب) کہ بورڈ کے زکن کی حیثیت سے کام کرنے والے کسی شخص کی تقریبی میں کوئی نقص ہے؛

(ج) کہ بورڈ کے طریقہ کار میں کوئی بے قاعدگی ہے جو معاملہ کی نوعیت کو متاثر نہ کرے۔

بورڈ کا سکریٹری
4-(1) بورڈ مرکزی حکومت کے صلاح و مشورے سے بورڈ کے سکریٹری کی حیثیت سے ایک ممتاز سائنس داں کو مقرر کرے گا جو حکومت بھارت کے ایڈیشنل سکریٹری کے درجے سے کم کا نہ ہو۔
اور دیگر افسران
اوรมلازمین۔

(2) بورڈ ایسے دیگر افسران اور ملازمین مقرر کرے گا جیسا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی بہتر انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(3) بورڈ کے سکریٹری اور دیگر افسران اور ملازمین کی اہلیتیں اور تجربہ اور شرائط ملازمت جس میں مشاہرہ اور الاؤنس شامل ہیں، ایسی ہوں گی جیسا کہ بورڈ کے ذریعے بنائے گئے ضوابط میں صراحت کی جائے۔

ماہرین کی نگہبانی
5-(1) اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تابع، بورڈ ممتاز سائنس داںوں اور دانشوروں پر مشتمل ماہرین کی نگہبانی کمیٹی تشکیل دے گا جو بورڈ کو مشورہ دے گی اور مدد کرے گی۔
کمیٹی۔

(2) نگہبانی کمیٹی حسب ذیل اشخاص پر مشتمل ہو گی، یعنی:—

(i) ممتاز اور بین الاقوامی شہرت کا کوئی سائنس داں۔ چیرپرسن؛

(ii) حکومت بھارت کے محکمہ سائنس اور تکنالوژی کا سکریٹری، باعتبار عہدہ۔ نائب چیرپرسن؛

(iii) بھارتی قومی سائنس اکاڈمی، بھارتی سائنسوں کی اکاڈمی اور بھارتی قومی انجینئرنگ اکاڈمی کے صدور، بہ اعتبار عہدہ۔ ارکین:

(iv) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ تین اراکین مقرر کیے جائیں گے جو سائنس اور تکنالوجی کے مختلف میدانوں میں مشہور ماہرین ہوں؛ اور

(v) بورڈ کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ۔ رکن

بورڈ کی کمیٹیاں -

6-(1) اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تابع، بورڈ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے گا جو اس ایکٹ کے تحت اپنے

فرائض کی موثر انعاماتی اور اپنے کارہائے منصبی کی کارکردگی کے لیے ضروری سمجھے۔

(2) بورڈ کو اشخاص کی ایسی تعداد کو، جو بورڈ کے اراکین نہ ہوں اور جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے،
 ضمن (1) کے تحت مقرر کی گئی کسی کمیٹی کے اراکین کے طور پر شریک کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، اور ایسے شریک اشخاص کو کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر ہونے اور کمیٹی کی کارروائیوں میں حصہ لینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

بورڈ کے اختیارات

اور کارہائے منصبی۔

7-(1) بورڈ، سائنس اور انجینئرنگ کے نمایاں میدانوں میں بنیادی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے،

فروغ دینے اور فنڈ فراہم کرنے کے لیے ایک مقدم کثیر تاریخی تحقیقی فنڈ فراہم کرنے والی ایجنسی کے طور پر

خدمت کرے گا۔

(2) بورڈ کے مجملہ اختیارات اور کارہائے منصبی میں حسب ذیل شامل ہوگا:-

(i) نمایاں میدانوں میں بین الاقوامی مقابله جاتی تحقیق کی منصوبہ بندی کرنے، فروغ دینے اور فنڈ

فراہم کرنے کے لیے ایک مقدم کثیر تاریخی تحقیقی ایجنسی کے طور پر خدمت کرنا؛

(ii) نگرانی کمیٹی کے ذریعے کی گئی سفارشات اور تجوادیز پر غور کرنا اور فیصلے لینا؛

(iii) بڑے بین تاریخی تحقیقی میدانوں، افراد، گروپ یا اداروں کی نشاندہی کرنا اور تحقیق دریافت لینے

کے لیے ان کو فنڈ فراہم کرنا؛

(iv) نشاندہی کیے گئے مختلف علاقوں میں اداروں کو شامل کرتے ہوئے قومی سطح پر مربوط پروگرام مرتب

کرنا جس کا تحقیق کے فروغ میں ضارب اثر ہو؛

(v) سائنسی کوچ کے لیے بنیادی ڈھانچہ اور ماحول قائم کرنے میں مدد دینا؛

(vi) سائنس اور انجینئرنگ میں بنیادی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے تدریسی اداروں، تحقیقی اور ترقیاتی

لیبارٹریوں اور صنعت کے درمیان بآہی تعامل حاصل کرنا؛

(vii) جدید انتظامی عمل اختیار کر کے تحقیق جس میں نگرانی اور تشخیص شامل ہے، کے لیے فنڈ کی فوری فراہمی کا انتظامی نظام مرتب کرنا؛

(viii) میں الاقوامی معاون پر جکلوں، جہاں کہیں بھی ضروری یا مطلوب ہوں، میں شرکت کرنا؛ اور

(ix) موجودہ سائنس اور انجینئرنگ تحقیقی کو نسل اسکیم کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے در دست لیے گئے یا فنڈ فراہم کیے گئے بنیادی تحقیقی پر جکلوں اور پروگراموں کو اپنے ذمہ لینا اور جاری رکھنا۔

(3) بورڈ، افراد، مداری اداروں، تحقیقی اور ترقیاتی لیبارٹریوں، صنعتوں اور دیگر تنظیموں کو گرافٹ اور قرضوں کی صورت میں (2) میں مصروف اغراض کے لیے مالی مدد فراہم کر سکے گا۔

باب ۱۱۱

مالی معاونت کی منظوری کے لیے درخواست

مالی معاونت کے 8- (1) دفعہ 7 کے ضمن (1) میں مصروف اغراض کے لیے مالی معاونت کے حصول کے لیے بورڈ کو ایسی صورت حصول کے لیے میں درخواست دی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔
(2) بورڈ، درخواست کی جانچ کرنے کے بعد اور ایسی معلومات یا ایسی صفائی، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے، حاصل کرنے کے بعد تحریری حکم کے ذریعے یا تو مالی معاونت کو منظور کر سکے گا اس سے منع کر سکے گا۔

باب ۱۷

مالیات، حسابات اور آڈٹ

9- مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کی کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد بورڈ کو گرانٹوں اور قرضوں کی زینقت کی ایسی رقم جیسا کہ حکومت ضروری سمجھے، ادا کرے گی۔ ذریعے گرانٹ اور قرض۔

سائنس اور انجینئرنگ 10-(1) ایک فنڈ تشكیل دیا جائے گا جسے سائنس اور انجینئرنگ تحقیق فنڈ کہا جائے گا اور فنڈ میں حسب ذیل تحقیق کے لیے فنڈ۔ جمع کیا جائے گا:-

- (الف) دفعہ 9 کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بورڈ کو ادا کی گئی گرانٹس؛
(ب) بورڈ کے ذریعے حاصل شدہ تمام رقوم حس میں کسی دیگر ذرائع سے حاصل چندے بھی شامل ہیں؛
(ج) فنڈ سے عطا کی گئی رقوم کی کمی وصولیا بیان؛
(د) فنڈ کی رقوم کی سرمایہ کاری سے کوئی آمدن۔
- (2) فنڈ کا استعمال مندرجہ ذیل کے لیے کیا جائے گا:-
(الف) اس ایکٹ کے ذریعے مجاز مقصد اور اغراض کے لیے اخراجات؛
(ب) بورڈ کے اراکین، افسران اور دیگر ملازمین کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر اخراجات؛
(ج) مشیروں اور سائنسی معاشرے کاروں کے مختنانے؛ اور
(د) اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں بورڈ کے اخراجات۔

11- بورڈ، ہر ماں سال میں ایسے فارم اور ایسے وقت پر، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اگلے ماں سال کے لیے اپنا بجٹ مرتب کرے گا جو بورڈ کے تنخیبہ شدہ آمدن اور اخراجات ظاہر کرتا ہو اور اسے مرکزی حکومت کو ارسال کرے گا۔ **بجٹ۔**

12- بورڈ، ہر ماں سال میں ایسے فارم اور ایسے وقت پر، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اپنی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا جس میں گزشتہ ماں سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کا مکمل حساب ہو اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت کو پیش کرے گا۔ **سالانہ رپورٹ۔**

13-(1) بورڈ مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹریٹر جزل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔ **حسابات اور آڈٹ۔**

(2) کمپٹر ولر اور آڈیٹریٹر جزل یا اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے حسابات کے سلسلے میں اس کے ذریعے مقرر کیے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراجعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹریٹر جزل کو سرمایہ کاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں

اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ ووچر اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کے مطالبہ کرنے اور بورڈ کے کسی دفتر کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(3) بورڈ کے حسابات کا آڈٹ بھارت کا کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل سالانہ کرے گا اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے کوئی اخراجات کمپٹر ول آڈیٹر جزل کو بورڈ سے قابل ادا ہوں گے۔

سالانہ رپورٹ اور آڈیٹر کی رپورٹ کا پارلیمنٹ کے سامنے رکھوائے گی۔

پارلیمنٹ کے سامنے رکھا جانا۔

باب ۷

متفرق

گوشوارے بورڈ کو مہیا کیے جائیں گے۔

15-(1) بورڈ سے مالی معاونت حاصل کرنے والا صنعتی کارخانہ یا کوئی ادارہ بورڈ کو ایسے فارم اور ایسے وقت پر جیسا کہ ضوابط میں صراحةً کیا جائے، گوشوارہ مہیا کرے گا۔

(2) بورڈ میں محلہ کسی صنعتی کارخانہ یا کسی ادارے کا کسی بھی وقت معاونہ کرنے کے لیے کسی افسر کو مجاز کر سکے گا تاکہ وہ اس ضمن کے تحت یہ گئے کسی گوشوارے کی اصلاحیت کی جائیج کرے۔

ہدایات جاری کرنے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔

16-(1) اس ایکٹ کی متنزکرہ توضیعات کو مصروف پہنچائے بغیر، بورڈ، اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی میں، حکمت عملی کے سوالات پر ایک ہدایات کا پابند ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت وقاوی قائم کو تحریری طور پر دے سکے:

لیکن شرط یہ ہے کہ بورڈ کو، جہاں تک قابل عمل ہو، اس ضمن کے تحت دی گئی کسی ہدایت سے پہلے اپنا نظریہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(2) مرکزی حکومت کا فیصلہ، چاہے سوال حکمت عملی سے متعلق ہو یا نہ ہو، چتنی ہو گا۔

مرکزی حکومت کا بورڈ کو برخاست کرنے کا اختیار۔

17-(1) اگر کسی بھی وقت مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ ---

(الف) سخت ہنگامی حالات کی وجہ سے، بورڈ اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا توضیعات کے تحت اس پر عائد کیے گئے کارہائے منصبی اور فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو؛

(ب) بورڈ اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے جاری کی گئی کسی ہدایت کی تعمیل کرنے میں یا اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اس پر عائد کیے گئے کارہائے منصی اور فرائض کی انجام دہی میں متواتر طور پر کوتاہی کر رہا ہے اور ایسی کوتاہی کے نتیجے میں بورڈ کی مالی صورت حال یا بورڈ کا انتظام بگڑ گیا ہے؛ یا

(ج) ایسے حالات واقع ہوں جہاں قومی مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہو،
تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، بورڈ کو ایسی مدت کے لیے جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو، جیسا کہ اطلاع نامے میں صراحت کی جاسکے، برخاست کر سکے گی۔

(2) بورڈ کو برخاست کرنے والے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے کی اشاعت پر،—

(الف) تمام ارکین، برخاشگی کی تاریخ سے، اس حیثیت سے اپنے عہدے چھوڑ دیں گے؛
(ب) تمام اختیارات، کارہائے منصی اور فرائض جو بورڈ کے ذریعے یا بورڈ کی جانب سے استعمال کیے جا سکتے تھے اس وقت تک جب تک ضمن (3) کے تحت بورڈ کی سرونوشکیل نہ کی جائے ایسے شخص یا اشخاص کے ذریعے استعمال کیے جائیں گے یا انجام دیے جائیں گے جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے۔

(ج) بورڈ کی زیر ملکیت یا زیر کنٹرول تمام جائیداؤں وقت تک مرکزی حکومت میں مرکز ہو گی جب تک کہ ضمن (3) کے تحت بورڈ کی سرونوشکیل نہ کی جائے۔

(3) ضمن (1) کے تحت جاری کیے گئے اطلاع نامے میں مصرحہ برخاشگی کی مدت کے منقصی ہونے پر مرکزی حکومت تازہ تقری کے ذریعے بورڈ کی سرونوشکیل کر سکے گی اور ایسے معاملہ میں کوئی شخص یا اشخاص جنہوں نے ضمن (2) کے نظر (الف) کے تحت اپنے عہدے چھوڑ دیے تھے، تقری کے لیے نااہل متصور نہیں ہوں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت، کسی بھی وقت، برخاشگی کی مدت ختم ہونے سے قبل اس ضمن کے تحت کارروائی کر سکے گی۔

(4) مرکزی حکومت ضمن (1) کے تحت ایک اطلاع نامہ جاری کروائے گی اور اس دفعہ کے تحت کی گئی کسی کارروائی کی مکمل روپرث اور ایسی کارروائی کے لیے مندرجہ حالات کو جلد سے جلد پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

18- بورڈ تحریری طور پر عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسی شرائط اور حدود کے تابع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ

تفصیل۔

حکم میں صراحةً کی جائے، بورڈ کے چیرپرنس یا کسی دیگر رکن یا افسروں ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات اور کارمنصی میں سے ایسے اختیارات اور کارمنصی (دفہ 21 کے تحت اختیار کے علاوہ) جیسا کہ وہ ضروری سمجھے، تقویض کر سکے گا۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

19- کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، مرکزی حکومت یا بورڈ یا اس کے ذریعے مقرر کی گئی کسی کمیٹی یا بورڈ یا اسی کمیٹی کے کسی رکن یا حکومت یا بورڈ کے کسی افسر یا ملازم یا مرکزی حکومت یا بورڈ کے ذریعے مجاز کسی دیگر شخص کے خلاف کوئی استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو سکے گی۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

20-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمد کے لیے قواعد بنانے کے لئے ممکن ہے۔

(2) متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:—

(الف) دفعہ 3 کے ضمن (5) کے تحت بورڈ کے اراکین کی اہلیتیں اور تجربہ، معیاد و عہدہ اور دیگر الاؤنس؛

(ب) دفعہ 3 کے ضمن (6) کے تحت چیرپرنس کے اختیارات اور فرائض؛

(ج) دفعہ 5 کے تحت نگہبانی کمیٹی کی تشکیل؛

(د) دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت کمیٹیوں کی تشکیل؛

(ه) دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کا فارم؛

(و) فارم جس میں، اور وقت جس پر بورڈ دفعہ 11 کے تحت اپنا بجٹ اور 12 کے تحت اپنی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا؛

(ز) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت حسابات کے سالانہ گوشوارے کا فارم اور ایسی تاریخ جس سے پہلے اس دفعہ کے ضمن (4) کے تحت مرکزی حکومت کو حسابات کی آٹھ شدہ نقل مہیا کی جاسکے گی۔

(ح) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جائے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیع کی جائے یا توضیع کی جانی ہو۔

بورڈ کا ضوابط بنانے کا اختیار۔

21-(1) بورڈ، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے اس ایکٹ اور قواعد کی مطابقت میں عام طور پر اس ایکٹ کی توضیعات کو روزہ عمل لانے کے لئے ضوابط بنانے کا۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام امور

یا ان میں سے کسی امر کی تو غیر کی جاسکے گی، یعنی: —

- (الف) دفعہ 4 کے ضمن (2) کے تحت بورڈ کے سکریٹری اور دیگر افسران اور ملازمین کی اہلیتیں اور تجربہ، ملازمت کی شرائط و قیود جن میں مشاہرے اور الاؤنس شامل ہیں؛
(ب) فارم جس میں اور وقت جس پر دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت بورڈ کو گوشوارے مہیا کیے جاسکیں گے۔

پارلیمنٹ کے سامنے 22- اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر قاعدہ یا ضابطہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے، دونوں ایوان اس قاعدے یا ضابطہ میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ یا ضابطہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ یا ضابطہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے یا ضابطے کے تحت ماقابل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔